بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم ۔ جمعرات

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳	۳ شعبان ۱۳۸۹ھ ۔ ۱۶ اِخاء ۱۳۴۸ ہش ۔ ۱۶ اکتوبر ۱۹۶۹ء	نمبر ۲۳۹

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

خدا تعالیٰ کی قدرتوں اور افضال و برکات کو دیکھنے اور پانے کے لئے محبت کی آنکھ پیدا کرو

اگر خدا تعالیٰ کے ساتھ سچی محبت اور اخلاص ہو تو وہ بہت دعائیں سنتا اور تائیدیں کرتا ہے

"بعض لوگوں کا یہ خیال کہ اللہ تعالیٰ کے حضور رونے دھونے سے کچھ نہیں ملتا بالکل غلط اور باطل ہے۔ ایسے لوگ اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کے صفاتِ قدرت و تصرّف پر ایمان نہیں رکھتے۔ اگر ان میں حقیقی ایمان ہوتا تو وہ ایسا کہنے کی جُرأت نہ کرتے۔ جب کبھی کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے حضور آیا ہے اور اس نے سچّی توبہ کے ساتھ رجوع کیا ہے اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ اس پر اپنا فضل کیا ہے۔ یہ کسی نے بالکل سچ کہا ہے ؎

عاشق کہ شد کہ یار بحالش نظر نہ کرد ٭ اے خواجہ درد نیست وگرنہ طبیب ہست

خدا تعالیٰ تو چاہتا ہے کہ تم اس کے حضور پاک دل لے کر آجاؤ صرف شرط اتنی ہے کہ اس کے مناسبِ حال اپنے آپ کو بناؤ اور وہ سچّی تبدیلی جو خدا تعالیٰ کے حضور جانے کے قابل بنا دیتی ہے اپنے اندر کر کے دکھاؤ۔ مَیں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ میں عجیب در عجیب قدرتیں ہیں اور اس میں لا انتہاء فضل و برکات ہیں مگر ان کے دیکھنے اور پانے کے لئے محبت کی آنکھ پیدا کرو۔ اگر سچّی محبت ہو تو خدا تعالیٰ بہت دعائیں سُنتا ہے اور تائیدیں کرتا ہے لیکن شرط یہی ہے کہ محبّت اور اخلاص خدا تعالیٰ سے ہو۔ خدا کی محبت ایک ایسی شئے ہے جو انسان کی سفلی زندگی کو جلا کر اسے ایک نیا اور مصفّٰے انسان بنا دیتی ہے۔ اس وقت وہ وہ کچھ دیکھتا ہے جو پہلے نہیں دیکھتا تھا اور وہ کچھ سُنتا ہے جو پہلے نہیں سُنتا تھا"۔

(ملفوظات جلد اوّل صـ۲۵۲ ، صـ۲۵۳)

اخبارِ احمدیہ

● سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق لاہور سے آمدہ ۱۴ اِخاء کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ نیز حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمدللہ۔

احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں ٭

● ڈسکہ (بذریعہ تار) مکرم مولوی محمد اشرف صاحب ممتاز مربی سلسلہ ڈسکہ سے بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ مکرم مولوی سید احمد علی صاحب مربّی سلسلہ سیالکوٹ اپنڈکس کے آپریشن کے لئے ہسپتال میں داخل ہوئے ہیں۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم مولوی صاحب موصوف کو کامیاب آپریشن کے بعد صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور خدمتِ دین کی بیش از پیش توفیق سے نوازتا رہے۔ آمین ٭

● مکرم مولوی عنایت خان صاحب خلیل کاٹھ گڑھی سابق مبلغ مشرقی افریقہ نشتر ہسپتال ملتان میں آنکھوں کے علاج کے لئے داخل ہوئے ہیں۔ موتیا کا آپریشن ہونا ہے۔ احبابِ کرام و بزرگانِ سلسلہ سے درخواست ہے کہ خاص طور پر دعا فرماویں کہ خدا تعالیٰ علاج کو کامیاب اور بابرکت بنائے۔ آمین ٭

● محترمہ اہلیہ صاحبہ شیخ محمد یوسف صاحب سیکرٹری مال حلقہ مسجد فضل لائلپور آجکل زیادہ بیمار ہیں۔ چلنا پھرنا مشکل ہے۔ بزرگانِ سلسلہ و احبابِ جماعت ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں ٭

(قریشی سعید احمد اظہر شاہد مربی سلسلہ انچارج ضلع لائلپور)

● ربوہ ۔ مکرم مولوی محمد سعید صاحب انسپکٹر بیت المال کی اہلیہ صاحبہ کئی دنوں سے بعارضہ بخار بہت بیمار ہیں۔ احبابِ جماعت صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں ٭

حضور ایدہ اللہ سے ملاقاتوں کے متعلق ضروری اعلان

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کے اجتماعوں کی وجہ سے آئندہ جمعرات اور اتوار نیز اس سے اگلی جمعرات (یعنی ۱۶، ۱۹، ۲۳ اِخاء) کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقاتیں نہیں ہوں گی البتہ ان کی بجائے آئندہ منگل اور بدھ (۲۱، ۲۲ اِخاء) کو ملاقاتیں ہو سکیں گی۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

مسعود احمد بشیر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۶ ۔ اخاء ۱۳۴۸ھش

مغرب میں کلیسیا کی ناگفتہ بہ حالت

یہ اب کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے بلکہ حالات پر نگاہ رکھنے والا ہر شخص جانتا ہے کہ اکثر مغربی ممالک میں جو کبھی عیسائیت کا گڑھ سمجھے جاتے تھے عیسائیت بُری طرح ناکام ہو چکی ہے ۔ لوگ دھڑا دھڑ عیسائیت کے غیر فطری اور خلافِ عقل عقائد کو خیر باد کہہ کر کلیسیا سے اپنا تعلق منقطع کرتے چلے جا رہے ہیں ۔ نوبت یہاں تک آ پہنچی ہے کہ گرجا گھر خالی پڑے ہیں ۔ ان میں کوئی عبادت کرنے نہیں آتا اور جو آتے بھی ہیں ان کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے ۔ جب چرچ کی رُکنیت تیزی سے گر رہی ہو اور لوگ عبادت کے لئے آنا ترک کرتے جا رہے ہوں تو پھر پادریوں کی ضرورت ہی کیا باقی رہ جاتی ہے اور اگر وہ چرچ سے چمٹے بھی رہیں تو ان کے گزر اوقات کی صورت کیا ہو سکتی ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ گرجا گھر نہ صرف بند پڑے ہیں بلکہ انہیں فروخت کیا جا رہا ہے اور پادری اپنی ملازمت سے مستعفی ہو ہو کر دوسرے ذرائع معاش اختیار کرتے جا رہے ہیں ۔ اُدھر پادری تیار کرنے والے مذہبی اداروں میں کوئی داخلہ لینے پر آمادہ نہیں ہوتا اور گرجا گھروں کی طرح وہ بھی ایک ایک کر کے بند ہوتے جا رہے ہیں ۔ اِس صورتِ حال کا تذکرہ آئے دن وہاں کے اخباروں میں آتا رہتا ہے ۔ چنانچہ انگلستان کے مشہور عیسائی رسالہ " ورلڈ کرسچین ڈائجسٹ " میں پچھلے دنوں ایک مضمون بعنوان " کلیسیا ایک عبوری دور میں سے گزر رہا ہے " شائع ہوا ہے ۔ اُس میں مضمون نگار " اینٹیں خستہ ہو کر گر رہی ہیں " کے ذیلی عنوان کے تحت رقمطراز ہے :-

" کلیسیا کی رُکنیت ہفتہ بہ ہفتہ گر رہی ہے ۔ عبادت میں شریک ہونے والوں کی تعداد کم ہوتی جا رہی ہے ۔ نئے پادری میسّر نہیں آتے اور اگر میسّر آتے بھی ہیں تو بہت کم تعداد میں ۔ گرجا گھر بند ہوتے جا رہے ہیں ۔ ہمارے بڑے بڑے پادریوں نے نجات کو بہت سستے داموں کے عوض بیچ ڈالا ہے ۔ اور یہ سب کچھ اتنے لمبے عرصہ سے ہو رہا ہے کہ بلی گراہم (امریکہ کے مشہور و معروف عیسائی منادو) کے لئے نجات کا پیغام دوسری قوموں تک پہنچانے کا کام مشکل سے مشکل تر ہوتا جا رہا ہے ۔ "

(ورلڈ کرسچین ڈائجسٹ بابت مئی ۱۹۶۹ء صہ)

اِس صورتِ حال کے پیشِ نظر مضمون نگار جارج ٹارگیٹ نے مضمون کے آغاز اور اس کے درمیان میں متعدد سوال اُٹھائے ہیں ۔ وہ سوال یہ ہیں :-

۱ ۔ " قریب المرگ گرجاؤں کی اِس جانکنی کے زمانہ میں ہم مسیحیت پر اپنے ایمان کو کیونکر زندہ رکھ سکتے ہیں ؟ "

۲ ۔ " مسیحیت کی نشأۃِ ثانیہ کے ظہور تک ہم کیا کریں اور کہاں پناہ لیں ؟ "

۳ ۔ " ہم موجودہ خلاء کو کس طرح پُر کر سکتے ہیں ؟ "

۴ ۔ " جب تک مسیح دوبارہ نہیں آتا ہم انتظار کے اِس زمانہ کو کِس طرح بسر کریں ؟ "

۵ ۔ " جس کھائی میں ہم ایک ہی جھٹکے کے ساتھ تیزی سے جا گرے ہیں اس میں سے نکلنے میں کامیاب ہونے کے لئے ہم کیا کر سکتے ہیں ؟ "

۶ ۔ " حواریوں کو جو طمانیت اور خوشی میسّر تھی اس کے کسی حصہ کا حصول ہمارے لئے کس طرح اور کیونکر ممکن ہو سکتا ہے ؟ "

(ایضاً صہ ، صہ ، صہ)

حسرت و یاس کے عالم میں پوچھے جانے والے یہ سوال خود اِس امر کے غماز ہیں کہ آج عیسائیت مغربی ممالک میں انتہائی خطرناک صورتِ حال سے دوچار ہے اور یہ کہنا غلط نہ ہو گا کہ وہ زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہے ۔ بہرحال اِن سوالوں کے جواب میں مسٹر جارج ٹارگیٹ نے اُس معمولی سی اقلیت کو جو ابھی تک دل سے عیسائی ہے اور عیسائیت کے مخلوق پرستی پر مبنی مروّجہ عقائد سے چمٹی ہوئی ہے مشورہ دیا ہے کہ گرجاؤں کے غیر آباد اور رفتہ رفتہ معدوم ہونے کی صورت میں ان کو چاہیئے کہ وہ اپنے اپنے گھروں کو ہی گرجا کے طور پر استعمال کرتے ہوئے اتوار کے کسی پادری کی مدد کے بغیر اپنے طور پر عبادت کر لیا کریں ۔ چنانچہ وہ لکھتے ہیں :-

" ایک تجویز قابلِ غور ہے ۔ اور وہ یہ ہے کہ گھر کے گرجا میں ہی پُورا خاندان اکٹھا ہو کر عبادت کر لیا کرے ۔ " (ایضاً صہ)

اِس امر کے ثبوت میں کہ گرجا کی بجائے گھر میں ہی عبادت کرنے میں کوئی قباحت نہیں مسٹر جارج ٹارگیٹ نے لکھا ہے کہ مسیحؑ نے خود کسی گرجا کی بنیاد نہیں رکھی ۔ وہ گھر گھر جا کے وعظ کرتے تھے ۔ جس گھر میں بھی وہ جاتے تھے وقتی طور پر وہ گرجا بن جاتا تھا اور سب گھر والے مسیحؑ کے ساتھ مل کر خدا کی حمد بیان کر کے اور اس سے دعا مانگ کر اس کی عبادت کر لیا کرتے تھے ۔ اس کی تائید میں انہوں نے انجیل کے متعدد حوالے درج کئے ہیں ۔

الغرض یہ صورتِ حال پکار پکار کر کہہ رہی ہے کہ عیسائیت خود اپنے گھر میں ناکام ہو چکی ہے ۔ اور یہ سب کچھ حضرت بانیٔ سلسلۂ احمدیہ علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق ظہور میں آ رہا ہے ۔ گرجاؤں کا یکے بعد دیگرے بند ہو کر فروخت ہوتے چلے جانا اور مسٹر جارج ٹارگیٹ کا اِس صورتِ حال کو خستہ اینٹوں کے گرنے سے تعبیر کرنا صاف بتا رہا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی بڑی شان سے پوری ہو رہی ہے ۔ آپؑ نے آج سے ۷۹ سال قبل فرمایا تھا :-

" اِسی فطرتی مشابہت کی وجہ سے مسیح کے نام پر یہ عاجز بھیجا گیا تا صلیبی اعتقاد کو پاش پاش کر دیا جائے ۔ ۔ ۔ ۔ میں آسمان سے اُترا ہوں ان پاک فرشتوں کے ساتھ جو میرے دائیں بائیں تھے ۔ جس کو میرا خدا جو میرے ساتھ ہے میرے کام کے پورا کرنے کے لئے ہر ایک مستعد دل میں داخل کرے گا بلکہ کر رہا ہے اور اگر میں چپ بھی رہوں اور میری قلم لکھنے سے رُکی بھی رہے تب بھی وہ فرشتے جو میرے ساتھ اُترے ہیں اپنا کام بند نہیں کر سکتے اور ان کے ہاتھ میں بڑی بڑی گرزیں ہیں جو صلیب توڑنے اور مخلوق پرستی کی ہیکل کچلنے کے لئے دیئے گئے ہیں ۔ "

(فتح اسلام)

مغرب کے رہے سہے مسیحیوں کے لئے مسیحیت کی نشأۃِ ثانیہ کے لئے مسیح کی آمدِ ثانی کا انتظار عبث ہے کیونکہ آنے والا آ چکا اور پکار پکار کر کہہ گیا ؎

سر کو پیٹو آسماں سے اب کوئی آتا نہیں
عمرِ دُنیا سے بھی ہے اب آ گیا ہفتم ہزار

اس کے آتے آتے دِیں کا ہو گیا قصّہ تمام
کیا وہ تب آئے گا جب دیکھے گا اس دِیں کا مزار

ان کے لئے سلامتی اور عافیت کی ایک ہی راہ ہے کہ وہ مسیح کی فطرت سے مشابہت رکھنے والے اور مسیح کے نام پر بروقت ظاہر ہونیوالے کو پہچانیں اور اس کے دامن کے ساتھ وابستہ ہو کر دائمی خوشی و خوشحالی سے اسی طرح مالامال ہوں جس طرح یورپ اور امریکہ میں انکے بہت سے بھائی بند مالامال ہو چکے ہیں اور برابر ہو رہے ہیں ۔

لاہور میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی

اہم دینی اور جماعتی مصروفیت

- خطبہ جمعہ میں اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْن کی لطیف تفسیر

- ضلع لاہور کی احمدی جماعتوں کو شرف ملاقات اور اہم نصائح

لاہور ۱۲ اخاء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے کل نماز جمعہ مسجد دارالذکر لاہور میں پڑھائی۔ اور خطبہ جمعہ میں سورۃ فاتحہ کی آیہ کریمہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْن کی بڑی ہی لطیف تفسیر بیان کرتے ہوئے قرآن عظیم اور اس کی تعلیمات کے بعض اہم پہلوؤں کے علاوہ خلافت حقہ اسلامیہ کی عظیم نعمت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ اللہ تعالےٰ نے انسان کو جو بھی قوتیں اور صلاحیتیں عطا کی ہیں۔ انہیں اللہ تعالےٰ کی رضا کے حصول اور اس کے رنگ میں رنگین ہونے بلکہ اس کی ذات میں فنا ہوجانے کے لئے وقف کر دینا چاہیئے۔ مثلاً زبان ہے اس کا حقیقی مصرف اٹھتے بیٹھتے ذکرِ الٰہی ہونا چاہیئے۔ دل ہے اس میں رقت کی خاصیت ہے اسے اللہ تعالےٰ کی رضا کے حصول کے لئے خشوع و خضوع کا ذریعہ بنانا چاہیئے۔ اسی طرح فکر و تدبر اور غور و خوض کا خداداد ملکہ ہے اسے قرآن عظیم کے سمجھنے سمجھانے میں لگانا چاہیئے۔ حضور نے فرمایا کہ دراصل یہ اور اسی قسم کے بہت سے عبادت کے تقاضے ہیں جن کا اِیَّاکَ نَعْبُدُ میں اشارہ کیا گیا ہے۔ جب انسان عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے اپنی طرف سے انتہائی کوشش اور تدبر سے کام لیتے ہوئے اور ساتھ ہی ہر قسم کے ریا اور خود رائی اور خودنمائی اور تکبر اور غرور اور نخوت سے بچتے ہوئے ان تقاضوں کو کماحقہ پورا کرلیتا ہے تو پھر اِیَّاکَ نَسْتَعِیْن کہنے کا عنداللہ مستحق ٹھہرتا ہے اور پھر اللہ تعالےٰ کے فضل اور اس کی رحمت کے سہارے سے اسے بلند سے بلند تر روحانی مقام عطا ہوتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا قرآن کریم ایک عظیم اور بیش بہا نعمت ہے اور اس کی قدر کرنے اور اس کے علوم سے بہرہ ور ہونے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کا پڑھنا پڑھانا از بس ضروری ہے۔ کیونکہ آپ ہی نے اللہ تعالےٰ کی راہ نمائی میں بتقاضائے حالات قرآن کریم کی بہترین تفسیر بیان فرمائی ہے۔

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ قرآن عظیم کا نسل انسانی پر یہ بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے عزت اور شرف انسانی کو قائم کرکے ہر انسان کو اس بنیادی نعمت سے سرفراز فرمایا۔ قرآن کریم کی رُو سے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کی روشنی میں بحیثیت انسان ہونے کے سب بنی نوع انسان بلا امتیاز رنگ و نسل اور ملک و ملت، برابر و یکساں ہیں۔ پس ہمارے لئے اس بات کا خیال رکھنا بھی بڑا ضروری ہے کہ قرآن کریم کی راہ نمائی میں اور محسن انسانیت حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کی پیروی میں دنیوی معاملات کرتے وقت یا باہمی تعلقات کی صورت میں ہر شخص کی عزت نفس اور اس کے انسانی شرف کو اوّلیت کا درجہ دیا جائے تاکہ وہ دین متین اسلام کے حسن و احسان کا گرویدہ ہوجائے۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا خلافت راشدہ کا قیام بھی خداتعالےٰ کی نعمتوں میں سے ایک عظیم نعمت ہے۔ اللہ تعالےٰ اپنی خاص مشیت کے ماتحت بظاہر ایک کم مایہ اور ناتجربہ کار شخص کو مسندِ خلافت پر بٹھاتا ہے اور پھر اس کے فضل سے اس کے وجود میں قدرت ثانیہ کا ظہور اس رنگ میں جلوہ افروز ہوتا ہے کہ اس کے مقابلے میں جو لوگ اپنے آپ کو بڑا کرتا دھرتا سمجھتے ہیں یا اپنی تجربہ کاری اور تجرعلمی کا دم بھرتے ہیں۔ وہ اس کے جلال و جمال اور عقل و فراست کے سامنے مات کھاجاتے ہیں۔ ان کے سارے منصوبے دھرے کے دھرے رہ جاتے ہیں۔ خلافت اولےٰ اور پھر خلافت ثانیہ کے حالات اور واقعات اس کے شاہد ناطق ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا خلافت ثالثہ کا قیام بھی انہی بنیادوں پر عمل میں آیا ہے۔ اس وقت بھی جماعت میں بڑے عالم۔ بڑے بزرگ اور بڑے ولی موجود تھے۔ لیکن اللہ تعالےٰ کی نظر انتخاب مجھ کم مایہ پر پڑی۔ میں اپنی ذات میں کچھ نہیں ہوں۔ میرا پہلا اور آخری سہارا اللہ تعالےٰ ہی ہے۔ اللہ تعالےٰ مجھ سے جب اپنے پیار کا اظہار فرماتا اور اپنے فضلوں اور رحمتوں کی بارش برساتا ہے تو میرا دل جذبات تشکر سے لبریز ہوکر اس کے حضور اور زیادہ جھک جاتا ہے۔ اس عاجزی اور کم مائیگی کے باوجود اللہ تعالےٰ کے فضل اور اس کی رحمت کے سہارے پر خلیفۂ وقت کو ایک غنی کا مقام بھی حاصل ہوتا ہے۔ اور اس لحاظ سے اسے منافقوں، سست اعتقادوں اور متکبروں کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی۔ پس خلافت حقہ اللہ تعالےٰ کی ایک عظیم نعمت ہے اس کی قدر کرنے اور اس کی برکات سے متمتع ہونے میں ہر ایک کی اپنا دین و دنیا کی بھلائی اور ہم سب کی خوشی ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا یہ نہایت روح پرور اور بصیرت افروز خطبہ سوا گھنٹہ جاری رہا۔ اس کے بعد حضور نے جمعہ اور عصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی لاہور میں تشریف آوری اور مختصر قیام کے پیش نظر ضلع کی شہری اور دیہاتی جماعتوں کو بھی حضور کی ملاقات اور حضور کے ارشادات سے مستفید ہونے کے لئے محترم ملک منور احمد صاحب جاوید قائد ضلع لاہور نے احباب کے بسہولت لاہور پہنچنے کے لئے بس کا انتظام کیا۔ چنانچہ قصور، ملیانی، کھیرو، لدھے کے نیویں، مڈیالہ جوڑہ ہنڈو، بابا پور، کمالس، راجہ جنگ اور شاہدرہ ٹاؤن کے ایک سو سے زائد احباب ایک سپیشل بس پر لاہور پہنچے۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تمام احباب کو ۴ بجے سے پونے پانچ بجے تک اجتماعی ملاقات کا شرف بخشا۔ حضور نے اس موقعہ پر زمیندار احباب کو ان کی زمینوں کی پیداوار بڑھانے کے سلسلہ میں یہ مشورہ بھی دیا کہ وہ مل کر ایک ٹریکٹر بھی خرید لیں۔ یہ سارے احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشادات سے بے حد مستفید ہوئے۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں اور اس کے بعد احباب میں تشریف فرما رہ کر انہیں مختلف علمی اور دینی موضوعات پر اپنے ارشادات عالیہ اور بیش قیمت نصائح سے مستفیض فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ نے اس موقعہ پر فرمایا کہ قانون کی خلاف ورزی کی سزا کے لحاظ سے چھوٹے بڑے کا سوال پیدا نہیں ہونا چاہیئے۔ قانون کی نگاہ میں سب برابر ہوتے ہیں بیشک اچھی اور پائیدار حکومت وہی ثابت ہوتی ہے جس میں قانون کا احترام پایا جاتا ہو۔ حضور نے فرمایا کہ چنگیز خاں اور اس کے جانشین جن کا کوئی دین ومذہب نہ تھا۔ آجکل کی مہذب دنیا کی انہیں ہوا تک نہیں لگی تھی مگر ان کی حکومت ان کے اپنے انداز کا جو قانون پایا جاتا تھا۔ اس کی سختی سے پابندی کرائی جاتی تھی نتیجۃً ان کی حکومت میں عورتیں سر پر سونے کے ٹکڑے اٹھائے کھلے بندوں پھرتی تھیں۔ یہاں تک کہ سونے اور جواہرات کے چھکڑے باہر ہی پڑے رہتے تھے لیکن ان کی طرف کوئی آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا تھا۔ لوگ امن وامان سے زندگی گزارتے تھے مسلمانوں کے لئے یہ لمحہ فکریہ ہے کہ ان کے پاس تو اتنی حسین اور پُرحکمت تعلیم ہے۔ وہ کیوں اس پر عمل نہیں کرتے۔ حضور نے فرمایا کہ اگر ہمارے ملک میں حکومت اسلامی سزاؤں کو نافذ کردے۔ تو صرف دس بارہ چوروں کے ہاتھ کاٹنے ہی سے چوری چکاری کا مکمل خاتمہ ہوسکتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اسلام نے اخلاقی اقدار پر بڑا زور دیا ہے مثلاً اسلام کہتا ہے کہ کسی بھی آدمی کے جذبات کو ٹھیس نہ

مرکزی اجتماع انصار اللہ ۲۴، ۲۵-۲۶ اخاء (اکتوبر) میں خود بھی شرکت فرمائیے دوستوں کو بھی ہمراہ لائیے

قائد عمومی
انصار اللہ مرکزیہ

پہنچائی جائے ۔ کسی کو بھی دُکھ نہ دیا جائے اس لئے تمام احباب جماعت کو کسی کے جذبات کو ٹھیس پہنچانے یا دکھ دینے کا باعث نہیں بننا چاہیئے۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے پیدائشی احمدیوں کو بالعموم اور ان کی نوجوان نسل کو بالخصوص مخاطب فرماتے ہوئے اس بات کی نصیحت فرمائی کہ ان کو اسلامی تعلیمات پر علیٰ وجہ البصیرت قائم رہنے کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ جو اسلامی صداقت نازل ہوئی ہے اس پر بھی سوچ سمجھ کر ایمان لانا چاہیئے۔ ایسے نوجوانوں کو ذہنی طور پر تسلی ہونی چاہیئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں جو تعلیم دی ہے وہ صداقت پر مشتمل اور حکمت سے پُر ہے۔ اگر ان کے دل میں کسی وقت کسی وجہ سے کوئی شبہ پیدا ہو تو انہیں اس کا جرأت کے ساتھ اظہار کرنا چاہیئے۔ اس میں کسی قسم کا کوئی خطرہ محسوس نہیں کرنا چاہیئے۔ بلکہ خوشی ہوگی کہ اس طرح ان کے شکوک کا ازالہ ہوجانے کی صورت میں انہیں حق الیقین نصیب ہوگا اور اسلام ان سے جن قربانیوں کا مطالبہ کرتا ہے وہ انہیں دلی بشاشت کے ساتھ دینے لگ جائیں گے

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جنگوں اور زلزلوں سے تعلق رکھنے والی متعدد پیشگوئیوں اور پھر ان میں سے بعض کے وقوع پذیر ہوجانے کا تفصیل سے ذکر فرمایا۔ اور احباب جماعت کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب جن میں قرآن کریم کی بہترین تفسیر، اسلام کے غلبہ کی بشارتیں اور بہت سی دوسری ذیلی پیشگوئیاں بھی پائی جاتی ہیں، ان کو ہمیشہ پڑھتے پڑھاتے رہنے کی ہدایت فرمائی۔ اور بتایا کہ اس طرح ان نشانات کو دیکھ کر جو اللہ تعالےٰ کے فضل سے پورے ہوچکے ہیں ایمان پختہ ہوتا ہے خدا کے وعدوں پر یقین بڑھتا ہے اور قربانیوں کے لئے دل میں بشاشت پیدا ہوتی ہے اور الٰہی سلسلوں کی ترقی اور ان کی ہمہ گیر اشاعت کا مدار ہی دراصل خدا تعالےٰ کے وعدوں، اس کے فضل اور اس کی رحمتوں پر ایمان کامل، یقین محکم اور دلی بشاشت پر ہوتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی اس بابرکت مجلس علم و عرفان کا یہ نہایت ایمان افروز سلسلہ ایک گھنٹہ جاری رہا۔ جو بالآخر دو دوستوں کے بیعت کرنے پر ختم ہوا۔ الحمد للہ۔ ان میں سے ایک دوست نے اپنے لحاظ سے ایک خطیر رقم حضور کی خدمت میں پیش کی۔ حضور نے ازراہِ شفقت قبول فرماتے ہوئے اس رقم کو جاپان میں قائم ہونے والے نئے اسلامی مشن کی مد میں بھجوانے کی ہدایت فرمائی۔

(مرتبہ یوسف سلیم ایم۔ اے)

انصار اور خدام کے اجتماعات پر وقفِ جدید کا چندہ ہمراہ لیتے آویں

یہ نہایت ہی ضروری امر ہے کہ وقفِ جدید کا چندہ جس کا موجودہ سال دسمبر میں ختم ہو رہا ہے بروقت۔ وقفِ جدید کے کھاتے میں داخل ہو جائے اس کے لئے ضروری ہے اور تاکید ہے کہ جماعتوں کے جو نمائندگان مجالس انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کے اجتماعات پر ربوہ تشریف لادیں وہ آتے ہوئے وقفِ جدید کا چندہ ضرور ہمراہ لادیں اور اسے وقفِ جدید کے کھاتے میں جمع کرا کر دفتر ہذا کو اس کی مکمل تفصیل عطا فرمادیں جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(ناظم مال وقفِ جدید)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کے اہم خطباتِ جمعہ

نظارت اصلاح وارشاد نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کے اہم خطبات کتابی صورت میں اعلیٰ کاغذ پر اور دیدہ زیب کتابت کے ساتھ شائع کئے ہیں۔ علوم معارف کے یہ خزائن علمی تربیتی اور تبلیغی مواد سے پُر ہیں اپنے مطالعہ اور غیر احمدی احباب کے لئے بہترین تحفہ ہیں۔ قیمت اصل لاگت سے بھی کم

قرآنی انوار	۱-۵۰ روپیہ	تینوں اکٹھی منگوانے پر
تین اہم امور	۲۵ ۔ ۔	
تعمیر کعبہ کے ۲۳ عظیم الشان مقاصد	۲-۰۰ ۔	قیمت صرف ۳ روپے

ملنے کا پتہ۔ مہتمم نشر و اشاعت نظارت اصلاح وارشاد صدر انجمن پاکستان ربوہ

غرباء کے لئے گرم پارچات کی ضرورت

حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا

مخیر خواتین کو بذریعہ اعلان توجہ دلاتی ہوں کہ سردی کا موسم قریب آرہا ہے۔ مستحق عورتوں اور بچوں کے لئے گرم کپڑے بھجوائیں۔ اسی طرح لحاف توشک اور کمبل بھی بھجوائیں۔ مردوں کے کپڑے نہ بھجوائیں۔ صرف عورتوں اور بچوں کے کپڑے بھجوائیں

(مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

تقریب رخصتانہ

مورخہ ۳ ر اکتوبر کو محترمہ امۃ الشافی صاحبہ بنت مکرم چوہدری ارشاد احمد صاحب مرحوم کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ان کا نکاح مورخہ ۳۱ ر مارچ ۱۹۶۹ء کو محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے چوہدری طاہر احمد صاحب ابن چوہدری حفیظ احمد صاحب مرحوم سے پڑھا تھا۔ تقریب رخصتانہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے کیا گیا جو کہ ظفر احمد صاحب نے کی۔ بعد ازاں محترم مولانا ابوالعطاءؔ صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔

محترمہ امۃ الشافی صاحبہ محترم چوہدری علی محمد صاحب بی۔اے۔بی ٹی کی نواسی اور محترم الحاج چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال کی بھتیجی ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے آمین

ٹنڈر مطلوب ہیں

جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ جو ۲۶، ۲۷، ۲۸ ر دسمبر ۱۹۶۹ء کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے کے موقعہ پر مندرجہ ذیل کی سپلائی کے لئے ٹنڈر مطلوب ہیں

۱- بڑا گوشت ۲ - چھوٹا گوشت

اوقات دفتر میں شرائط وغیرہ دفتر جلسہ سالانہ سے معلوم کی جاسکتی ہیں۔

ٹنڈر داخل کرانے کی آخری تاریخ ۱۰ ر نومبر ۱۹۶۹ء ہے

(افسر جلسہ سالانہ ربوہ)

اظہارِ تشکر

پانچواں آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے نہایت کامیاب رہا ہے۔ اس کی کامیابی کے لئے جن احباب اور ادارہ جات نے کسی طرح بھی تعاون فرمایا ہے۔ ٹورنامنٹ کمیٹی ان سب کی تہِ دل سے مشکور و ممنون ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالےٰ ان سب کے اخلاص و ایمان میں برکت دے۔ اور جزائے خیر سے نوازے آمین

(سیکرٹری ٹورنامنٹ کمیٹی)

ہمیشہ یاد رکھیئے

- احمدیت ایک رُوحانی جام ہے جو اللہ تعالےٰ نے موجودہ زمانہ کی پیاسی روحوں کی پیاس بجھانے کے لئے آسمان سے نازل کیا۔
- الفضل کی توسیع اشاعت بھی اس روحانی جام کو لوگوں تک پہنچانے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔
- اسے ہمیشہ یاد رکھیئے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

میں کیونکر احمدی ہوا

محترم چوہدری عبدالرحیم صاحب مرحوم کے خودنوشت حالاتِ زندگی

(مرسلہ مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب از مانٹریال کینیڈا)

(قسط نمبر ۳)

میں چارپائی پر بیٹھ گیا اور اس سوال کو حل کرنے لگا۔ میرے ذہن میں آیا کہ میں نے آنحضرتؐ کو دیکھا ہے اور کہا تھا کہ یا رسول اللہ السلام علیکم اور وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تھے اور پھر خیال آیا کہ شکل تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تھی۔ اس وقت بھی اور اس کے بعد بھی میں نے اس عقدہ کو حل کرنے کی کوشش کی۔ لیکن یہ حل نہ ہو سکا۔ تو پھر میں نے مولوی سلام بابا امرتسری کو لکھا وہ شہر کے دوسری طرف رہتے تھے۔ انہوں نے مجھے جواب دیا کہ الحمد للہ کہ آج بھی امتِ محمدیہ میں ایسے افراد ہیں۔ جن شکل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نظر آتے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ خود تشریف لائیں۔ میں آپ کی زبان سے یہ خواب سننا چاہتا ہوں۔ چنانچہ میں گیا اور نام بتائے بغیر ان کو خواب سنا کر تعبیر پوچھی۔ مولوی صاحب نے کہا۔ کہ جس ہستی کی شکل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ نے دیکھا ہے۔ اس کے دامن سے وابستگی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کی رسائی کا باعث ہو سکتی ہے وہ مزید کہنے لگے کہ اگر سارا جہان بھی ان کا مخالف ہو پھر بھی آپ کا فرض ہے۔ کہ ان کی بیعت کر لیں۔ آپ ان کی بیعت کے بغیر اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل نہیں کر سکتے۔ لیکن اس کے بعد بھی میں بیعت کرنے میں تردد کرتا رہا کیونکہ جب گھر والوں کی حالت دیکھتا تو میں بیعت کرنے سے گھبراتا۔ چنانچہ کئی دن گزر گئے پھر اللہ تعالیٰ نے کرم فرمایا۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہی کھڑا ہوں میرے ہاتھ میں ایک پونڈ ہے۔ جس کی قیمت ان دنوں پندرہ تھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ پاؤنڈ حضور کو دیدیا جائے۔ لیکن میں خاموش کھڑا رہا۔ حضور میری کیفیت کو بھانپ کر فوراً لمبے لمبے قدم اٹھا کر چلے گئے اور مجھے وہیں چھوڑ دیا۔ اس وقت مجھے خیال آیا کہ میں نے بہت غلطی کی۔ کہ ایک پاؤنڈ کی محبت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ناراض کر دیا۔ مجھے اس احساس سے سخت تکلیف ہوئی۔ اور میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بے اختیار بھاگا۔ اور ایک کمرہ جس کے متعلق گمان تھا کہ اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں اور دروازے پر پہنچ کر بے ساختہ کہہ گیا۔ اور میرے منہ سے بے اختیار نکل گیا کہ یا رسول میں حاضر ہوں۔ مجھے معاف فرمائیے میں نے دیکھا کہ اس کمرہ میں حضور رونق افروز ہیں اور حضور کے سامنے میز ہے۔ اور اس کے دائیں ہیں کچھ کتابیں پڑی ہوئی ہیں۔ اور حضور کچھ لکھ رہے ہیں اور دروازہ پر چق پڑی ہوئی ہے۔ اس کمرہ کے دیکھنے سے پتہ چلتا تھا۔ کہ وہ ایک بہت بڑے افسر کا کمرہ ہے۔ جب میری آنکھ کھلی اور یہ نظارہ میرے تصور میں آیا تو میری روح کانپ گئی اور میں نے کہا کہ اب سوچ بچار کا وقت نہیں۔ جہاں تک جلد ہو سکے مجھے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی غلامی میں داخل ہو جانا چاہیئے اور یہ دنیا کی محبت ہے جو سدِّ راہ ہوئی ہے۔ اور مجھے اس کو قربان کر دینا چاہیئے۔ اور ساتھ ہی میں نے محسوس کیا۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے مجھے شدید محبت ہو گئی ہے اور میرا ان کو ملنے کے لئے دل بے قرار ہو رہا ہے۔ ان دنوں حضور مالیر کوٹلہ تشریف لے گئے ہوئے تھے۔ دوسرے یا تیسرے دن حضور کی واپسی پر امرتسر ریلوے اسٹیشن پر گاڑی کے ڈبہ میں ماہ فروری ۱۹۲۱ء میں حضور کے دستِ مبارک پر بیعت کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

جس وقت گھر والوں کو پتہ چلا کہ میں نے بیعت کر لی ہے۔ تو شدید مخالفت ہوئی۔ اس کیفیت کو دیکھ کر حضرت مولوی عبدالرشید صاحب نے مجھے مشورہ دیا کہ میں کسی اور جگہ چلا جاؤں۔ چنانچہ میں نے اخباروں میں خالی اسامیوں کے اشتہارات دیکھنے شروع کئے اس وقت شملہ میں ایک جگہ کا Advertisement دیکھا اس جگہ کوشش کی اور اس میں کامیاب ہو گیا۔ چنانچہ میں شملہ چلا گیا۔ یہ ایک امبکشن ڈیپارٹمنٹ تھا۔ جو بعد میں ایک بہت بھاری سکیم بن گئی۔ میں وہاں اکیلا تھا۔ میرا کوئی دوست نہ تھا۔ گھر والوں نے مجھے نکال دیا ہوا تھا۔ اسی حالت میں میں صرف اور صرف اللہ ہی کے دروازے کو کھٹکھٹایا کرتا تھا۔ اسی حالت میں خواب دیکھا کہ

"ایک بہت بڑے جلسہ کا انتظام ہو رہا ہے۔ اس جلسہ کے لئے جب سب لوگ آ گئے تو مجھے کہا گیا کہ آپ اس کا افتتاح کریں۔ میں نے کہا۔ کہ میں نے تو کبھی تقریر نہیں کی۔ مجھے پتہ نہیں کہ تقریر کیسے کی جاتی ہے کروں تو کیا کروں۔ مجھے کہا گیا کہ افتتاح اس جلسہ کا آپ ہی نے کرنا ہے۔ چنانچہ میں طوعاً و کرہاً اٹھا اور میرے منہ سے نکلا ۔۔ کہ

کتب اللہ لاغلبن انا ورسلی

اور اس کے بعد میں نے تقریر کی کہ خدا تعالیٰ کے مامور کے ساتھ جو تعلق رکھنے والے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں ہمیشہ غالب رکھتا ہے۔ یہ ۱۹۲۲ء کا واقعہ ہے یہ خواب لکھ کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی خدمت میں تعبیر کے لئے ارسال کی۔ آپ نے تحریر فرمایا۔ کہ ایک وقت آئے گا کہ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے غالب ہوں گے اور جن کو آپ نے خواب میں دیکھا ہے اور جن کو آپ مخاطب کر رہے ہیں وہ آپ سے مغلوب ہوں گے اور لطف یہ ہے۔ کہ خواب میں جو سامعین تھے۔ وہ زیادہ تر ہمارے گھر والے ہی تھے۔ وہی گھر والے تھے۔ جنہوں نے میری مخالفت کی تھی۔ آج میں دیکھ رہا ہوں کہ قریباً ۵۰ سال قبل کی یہ خواب عملاً پوری ہو چکی ہے۔ یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے بعد آپ کا فیض بند ہو گیا ہے۔ بلکہ وہ خلافت کی شکل میں ظاہر ہے۔ اور وہ جاری ہے جیسا کہ میں پہلے بتا چکا ہوں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی وفات کے بعد بھی وہ فیض بند نہیں ہوا۔ بلکہ خلافتِ ثالثہ میں بھی جاری ہے یہ ۱۹۳۶ء کا واقعہ ہے جب حضرت خلیفہ ثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز طالب علمی کی حالت میں تھے اور تعلیم حاصل کر کے آئے تھے میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث جو اس وقت میاں صاحب کہلاتے تھے۔ تعلیم مکمل کر کے واپس آئے ہیں۔ ان کو سٹیشن پہ ملنے گیا ہوں۔ مجھے خوب یاد ہے کہ میں خواب میں لاہور ہی میں ہوں اور گھر سے سٹیشن پر گیا ہوں۔ لیکن جب سٹیشن پر پہنچا ہوں۔ تو نقشہ امرتسر ریلوے سٹیشن کا ہے۔ نمبر ایک پلیٹ فارم پر پہنچ کر وہاں سے اندر جا کر جب بائیں طرف پلیٹ فارم پر جانے کا مڑا تو میں نے دیکھا کہ سٹیشن پر بہت بھیڑ ہے اور ان میں مسافر کوئی بھی نہیں۔ بلکہ سب میاں صاحب کو ملنے کے لئے آئے ہوئے ہیں۔ لیکن وہ تمام کے تمام انبیاء ہیں بعض نبیوں کو تو میں پہچانتا ہوں۔ یعنی حضرت ادریس علیہ السلام۔ حضرت یعقوب علیہ السلام حضرت یوسف علیہ السلام وغیرہ اور بہتوں کو میں نہیں پہچانتا۔ لیکن پھر بھی یہ یقین ہے کہ وہ سب کے سب انبیاء ہیں۔ میرے اندر پہنچتے ہی گاڑی آ گئی اور وہیں انجن آ کر رک گیا۔ پلیٹ فارم کے اختتام پر جو سلوپ (ڈھلوان) ہوتا ہے۔ میں پلیٹ فارم پر جانے کے لئے اس پر چڑھنے لگا۔ تو دیکھا۔ کہ حضرت آدم علیہ السلام میرے پیچھے سے جلدی جلدی چڑھتے ہوئے آئے اور میری دائیں طرف سے گزر کر آگے نکل گئے۔ ان کی بائیں بغل میں ایک چوکھٹا ہے۔ جس پر شیشہ لگا ہوا ہے میں نے اس وقت یہی سمجھا۔ کہ یہ ایڈریس ہے جو میاں صاحب کو پیش کرنا چاہتے ہیں اور چونکہ گاڑی آ گئی ہوئی ہے۔ اس لئے انہیں جلدی ہے۔ میں السلام علیکم کہا وہ جلدی میں تھے۔ جہاں تک مجھے یاد ہے۔ انہوں نے سر ہلایا اور پتہ نہیں کہ زبان سے بھی جواب دیا ہے یا نہیں۔ بہرحال اسی تیزی میں وہ پلیٹ فارم پر چلے گئے۔ اس وقت زبان سے نکلا کہ خدا تعالیٰ میرے محبوب کو سلامت رکھے۔ ہمارا خلیفہ ثالث بھی بڑی شان کا ہے اور میری آنکھ کھل گئی۔ محبوب سے مراد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تھے۔

میرا مقصد ان واقعات کو بیان کرنے کا یہ ہے کہ میں اپنے بچوں کو نصیحت کر دوں۔ خدا تعالیٰ توفیق دے کہ آپ پنجگانہ نماز میں التزام سے شامل ہوا کریں احمدیت پر قائم رہیں اور اللہ تعالیٰ کو پکاریں۔ احمدیت کسی انجمن کا نام نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق کا نام ہے۔ خلافت جو ہے۔ اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فیض اسی طرح جاری ہے۔ جیسا کہ آپ کے زمانہ میں تھا۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم قرآن کریم پر عمل کریں قرآن کریم کی تلاوت کریں۔ اللہ تعالیٰ سے محبت اور پیار کریں اور اسی کو پکارتے رہیں وہ آپ کا ہو جائے اور آپ اسکے ہو جائیں۔ خلافت کے ساتھ چمٹے رہیں کیونکہ اس سے آپ کو فیض ملے گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور آپ سب کو اپنے فضل و کرم سے اپنی پناہ میں رکھے صد آمین۔ والسلام خاکسار عبدالرحیم

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے والد کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ اور ہمیں ان کی نصائح پر پورا پورا عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (خاکسار عبداللطیف مانٹریال کینیڈا)

اعلان نکاح

میرے چھوٹے بھائی عزیزم لطیف احمد ابن چوہدری بشیر احمد صاحب راجپوت دارالصدر غربی ربوہ کا نکاح ہمراہ مسماۃ بشریٰ فردوس بنت مکرم محمد شفیع صاحب بجلی میکر آف سیالکوٹ مبلغ ڈیڑھ ہزار حق مہر پر ازراہِ شفقت سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲۸/۹/۶۹ کو بروز اتوار بعد نماز عصر پڑھا۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ یہ تعلق جانبین کے لئے بابرکت کرے۔ آمین۔

محمود احمد جیولرز (گول بازار ربوہ)

خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے سلسلے میں ضروری اعلانات

(۱)

اجتماعی کھیلیں

"جیسا کہ آپ کو علم ہے سالانہ اجتماع قریب آرہا ہے اور توقع ہے کہ خدام علمی اور جسمانی طور پر اس اجتماع کے لئے زور شور سے تیاریاں کر رہے ہوں گے آپ کی راہنمائی کے لئے یہ اعلان کیا جا رہا ہے تا آپ طریق کار سے واقف ہو سکیں۔ اجتماعی کھیلوں میں فٹ بال۔ والی بال۔ کبڈی اور رسہ کشی کے مقابلے ہوں گے۔ وقت کی قلت کے پیش نظر تمام خدام کو چھ حلقوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ ہر حلقہ میں سے تمام اجتماعی کھیلوں میں ایک ٹیم شرکت کرے گی۔ حلقے مندرجہ ذیل ہیں آپ ابھی سے متعلقہ نگران حلقہ سے رابطہ قائم کریں۔

۱۔ کراچی ڈویژن:۔

علاقہ حیدرآباد۔ علاقہ کوئٹہ۔ مشرقی پاکستان

اس علاقہ کے نمائندہ قائد صاحب کراچی ہوں گے جن کا پتہ یہ ہے۔

مکرم نعیم احمد خان صاحب 76/A/2 ۲۹ بی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی کراچی

۲۔ سرگودھا ڈویژن:۔

ضلع لائلپور۔ ضلع جھنگ۔ ضلع سرگودھا ضلع میانوالی۔ احمد نگر

اس علاقہ کے نمائندہ قائد صاحب علاقہ سرگودھا ڈویژن۔ مکرم راجہ ناصر احمد صاحب ہونگے

۳۔ لاہور ڈویژن:۔

ضلع گوجرانوالہ۔ ضلع شیخوپورہ۔ ضلع سیالکوٹ ضلع لاہور

اس علاقہ کے نمائندہ قائد صاحب لاہور ڈویژن ہونگے۔ پتہ حسب ذیل ہے

مکرم حمید اسلم قریشی معرفت دی سائیکل ڈپو نیلا گنبد لاہور۔

۴۔ راولپنڈی ڈویژن:۔

علاقہ راولپنڈی۔ علاقہ پشاور۔ علاقہ آزاد کشمیر

اس علاقہ کے نمائندہ قائد صاحب علاقہ راولپنڈی ڈویژن ہوں گے پتہ حسب ذیل ہے

مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب ایم ایس سی معرفت مسجد نور جماعت احمدیہ مری روڈ۔ راولپنڈی

۵۔ ملتان ڈویژن:۔ علاقہ ملتان۔ علاقہ بہاولپور۔ علاقہ خیرپور

اس علاقہ کے نمائندہ قائد صاحب علاقہ ملتان ڈویژن ہوں گے۔ پتہ حسب ذیل ہے

مکرم پروفیسر محمد طفیل صاحب معرفت مسجد احمدیہ ساہیوال۔

۶۔ ربوہ بشمول مجالس بیرون پاکستان

اس کے نمائندہ مہتمم صاحب مقامی ہوں گے

اجتماعی کھیلوں کے علاوہ انفرادی کھیلیں بھی ہوں گی۔ مثلاً دوڑیں ۱۱۰ گز۔ ۴۴۰ گز۔ ایک میل۔ گولہ پھینکنا۔ گولا پھینکنا۔ نیزہ پھینکنا۔ اونچی چھلانگ۔ لمبی چھلانگ۔ کلائی پکڑنا۔ وزن اٹھانا۔ نشانہ غلیل۔ اونچی آواز

نشانہ غلیل کا ایک دلچسپ مقابلہ مہتممین کرام اور قائدین اضلاع صاحبان کا ہوگا خدام زیادہ سے زیادہ مشق کر کے سالانہ اجتماع کے پروگرام کو پر رونق بنائیں

(نائب مہتمم صحت جسمانی)

۲۔ کھیلوں کا پروگرام

خدام کی سہولت کے لئے امسال اجتماعی کھیلوں کی قرعہ اندازی کر کے اطلاع دی جا رہی ہے تاکہ اجتماع کے موقعہ پر کسی وقت کا سامنا نہ ہو۔ پروگرام حسب ذیل ہے۔

مورخہ ۱۷ اخاء۔ بعد دوپہر

کبڈی (۱) ملتان ڈویژن vs راولپنڈی ڈویژن

(۲) کراچی vs ربوہ

فٹ بال

۱۔ سرگودھا ڈویژن vs راولپنڈی ڈویژن

۲۔ ملتان ڈویژن vs لاہور ڈویژن

مورخہ ۱۸ اخاء۔ (ناشتہ کے وقفہ میں)

والی بال:۔

۱۔ سرگودھا ڈویژن vs ربوہ

۲۔ راولپنڈی ڈویژن vs ملتان ڈویژن

۳۔ کراچی vs لاہور ڈویژن

قبل دوپہر

کبڈی:۔ سرگودھا ڈویژن vs لاہور ڈویژن

فٹ بال:۔ ۳۔ ربوہ vs کراچی

بعد دوپہر: کبڈی:۔ وزنمبر۲ vs وزنمبر۳

فٹ بال:۔ وزنمبر۱ vs وزنمبر۲

والی بال:۔ وزنمبر۱ vs وزنمبر۲

مورخہ ۱۹ اخاء (ناشتہ کے وقفہ میں)

رسہ کشی:۔ ۱۔ لاہور ڈویژن vs ربوہ

۲۔ سرگودھا ڈویژن vs راولپنڈی ڈویژن

۳۔ ملتان ڈویژن vs کراچی

۴۔ وزنمبر۲ vs وزنمبر۳

قبل دوپہر فائنل مقابلے

رسہ کشی:۔ وزنمبر۱ vs وزنمبر۴

کبڈی:۔ وزنمبر۱ vs وزنمبر۲

فٹ بال:۔ وزنمبر۱ vs وزنمبر۳

والی بال:۔ وزنمبر۳ vs وزنمبر۴

نوٹ:۔ قلت وقت کے پیش نظر ٹیم کی تیاری کے لئے صرف پانچ منٹ دئے جائیں گے بروقت نہ آنے والی ٹیم اپنے حق سے محروم ہو جائیگی۔

(نائب مہتمم صحت جسمانی)

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع

روحانی فیوض و برکات سے اپنی جھولیاں بھرنے کا انمول موقع

حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے مطابق سالانہ اجتماع کی کامیابی کا کم از کم معیار یہ ہے کہ کوئی مجلس ایسی نہ رہے جس کا نمائندہ سالانہ اجتماع میں شامل نہ ہو۔ اس معیار کو ملحوظ رکھتے ہوئے غیر معمولی جد و جہد اور کوشش کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالےٰ اس مقصد کے حصول میں جملہ عہدیداران مجلس کی نصرت اور راہنمائی فرمائے۔ آمین۔

سالانہ اجتماع میں شرکت ان گنت برکات کے حصول کا موجب بنتی ہے مرکز سلسلہ میں آکر تین دن ایک پاکیزہ ماحول میں گزارنا اور پیارے امام خلیفۂ وقت سے ملاقات اور آپ کے ارشادات سننے کا موقع پانا فی ذاتہ ایک ایسی سعادت ہے جو کئی قسم کی روحانی کمزوریوں کو دور کرنے اور نیکیوں کو اختیار کرنے کا موجب ثابت ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں اجتماع کا پروگرام علمی روحانی اور جسمانی تربیت کے لئے نہایت ہی دلچسپ اور کارآمد اور مفید ذرائع مہیا کرتا ہے۔ ایسے مفید پروگرام سے غیر حاضری یقیناً ایک بہت بڑی محرومی ہوگی۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

۳۔ تقریری اور تحریری مقابلہ جات

مقابلہ تقاریر (ہر سہ معیار)

عناوین (ا) ملازم اور مالک کے باہمی تعلقات، حقوق اور فرائض کے بارہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ اور تعلیم

(ب) دورِ حاضر کے تقاضے اور خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں

(ج) خادم وہ ہے جو آقا کے قریب رہے۔

(د) روحِ خدمت اور احمدی نوجوان

(س) تحریک جدید کا ایک مطالبہ

مقابلہ مضمون نویسی (ہر سہ معیار) عناوین:۔

(ا) اسلام کا اقتصادی نظام (ب) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا سفر کشمیر۔ (ج) ملائکۃ اللہ

[illegible]

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

سات انسان خلاء میں پرواز کر رہے ہیں

ماسکو ۱۴ اکتوبر۔ روس نے خلاء میں پلیٹ فارم قائم کرنے کے لئے کل تیسرا خلائی جہاز سویوز ہشتم بھی فضا میں چھوڑ دیا اس سے پہلے سویوز ششم ہفتہ کو اور سویوز ہفتم اتوار کو خلاء میں بھیجے جا چکے ہیں خلا میں تینوں جہازوں کے درمیان رابطہ قائم ہو گیا ہے۔ پہلے جہاز میں دو، دوسرے میں تین اور تیسرے میں دو خلاباز سوار ہیں۔ آخری اطلاعات کے مطابق تینوں جہاز مدار میں گردش کر رہے ہیں۔

سویوز ۷ میں روسی فضائیہ کے دو لفٹننٹ کرنل اناتولی فلپ چنکو اور دکٹر گوربانکو کے علاوہ ایک انجینئر سائنس دان ڈاکٹر دولکوف سوار ہیں۔ انہوں نے سویوز ۶ کے ساتھ ریڈیو رابطہ قائم کر لیا ہے روسی سائنس دان اور دوسرے ذرائع حسب معمول اس مہم کے بارے میں خاموش ہیں۔ اور کوئی اعلان یا تبصرہ نہیں کر رہے۔ تاہم دوسرے ملکوں کے سائنس دانوں کا اندازہ ہے کہ روس خلاء میں پلیٹ فارم قائم کرنے کا منصوبہ مکمل کر رہا ہے تاہم ایک روسی سائنس دان نے اشارہ کیا ہے کہ یہ مہم پہلے کی طرح عام قسم نہیں بلکہ بہت بڑے نئے اقدام کا پیش خیمہ ہے۔

بھارتی حکومت کی پریشانی

نئی دہلی ۱۴ اکتوبر۔ شیخ محمد عبد اللہ وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی کی دعوت پر بھارتی حکام سے اہم مذاکرات کے لئے نئی دہلی پہنچ گئے۔ شیر کشمیر نے کل سرحدی گاندھی خان عبد الغفار خان اور بھارت کے وزیر خارجہ مسٹر دنیش سنگھ سے ملاقات کی۔ شیخ عبد اللہ نے خان عبد الغفار خان سے بند کمرے میں تقریباً ایک گھنٹہ تک بات چیت کی۔ توقع ہے کہ وہ ایک دو روز میں مسز اندرا گاندھی سے بھی ملیں گے۔

نئی دہلی کے سیاسی اور سفارتی حلقے شیخ عبد اللہ کی اچانک دہلی آمد اور خان عبد الغفار سے ملاقات کو خاص اہمیت دے رہے ہیں۔ اس اہمیت کی بنیاد مسئلہ کشمیر اور پختونستان کے متعلق خان عبد الغفار خان کے حالیہ بیانات بتائے جاتے ہیں۔ ان حلقوں کا خیال ہے کہ خان عبد الغفار نے یہ کہہ کر کہ پختونستان پاکستان سے الگ نہیں ہوگا۔ اور یہ کہ پٹھانوں کے علاقہ کی سرحدیں کشمیر سے ملحق ہونے کی بنا پر پٹھان مسئلہ کشمیر سے الگ تھلگ نہیں رہ سکتے۔ بھارتی نیتاؤں کی بہت سی امیدیں خاک میں ملا دی ہیں۔

بھارتی وزیر اعظم کا بیان

نئی دہلی ۱۴ اکتوبر۔ بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے تعلقات بہتر ہونے کا فی الحال کوئی امکان نہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ پاکستان کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے دونوں ملکوں کے تعلقات سالہا سال کی کوششوں کے باوجود خوشگوار نہیں ہو سکے۔ وہ کل لنکا دیپ کے دورے سے واپس نئی دہلی پہنچنے پر اخبار نویسوں کے اس سوال کا جواب دے رہی تھیں کہ کیا نیویارک میں بھارتی وزیر خارجہ مسٹر دنیش سنگھ اور پاکستان کے وزیر اطلاعات نواب زادہ شیر علی خان کی ملاقاتوں کا دونوں ملکوں کے تعلقات پر کوئی مثبت اثر پڑ سکتا ہے؟

جسٹس پارٹی نے قطعی اکثریت حاصل کر لی

انقرہ ۱۴ اکتوبر۔ ترکی کے عام انتخابات میں پولنگ کے روز کل ملک کے مختلف مقامات پر انتخابی جھگڑوں میں سات افراد ہلاک ہو گئے یہ جھگڑے دور افتادہ دیہی علاقوں میں ہوئے۔ عام انتخابات کے سرکاری نتائج کا سرکاری طور پر ابھی تک اعلان نہیں کیا گیا۔ وزیر اعظم ڈیمرل کی جسٹس پارٹی نے قومی اسمبلی اور سینیٹ میں قطعی اکثریت حاصل کرنے کا دعویٰ کیا ہے جسٹس پارٹی کے نائب صدر نے کل رات اعلان کیا کہ ان کی جماعت نے ۴۵۰ ارکان کی قومی اسمبلی میں ۲۵۰ سے زائد نشستیں حاصل کر لی ہیں۔

جسٹس پارٹی کی مخالف ری پبلکن پارٹی کے امیدواروں کے حاصل کردہ ووٹوں سے پتہ چلتا ہے کہ اس سے بڑی اپوزیشن جماعت کو بحیثیت مجموعی شہری اور دیہی علاقوں میں پہلے سے زیادہ ووٹ حاصل ہوئے ہیں۔ جبکہ دوسری چھوٹی جماعتوں کی مقبولیت میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے مبصرین کا خیال ہے کہ ری پبلکن پارٹی کم سے کم ۱۵۰ نشستوں میں یقیناً کامیاب ہو جائے گی۔ گزشتہ عام انتخابات میں وہ صرف پارلیمنٹ کی ۱۳۰ نشستوں پر قابض ہو سکی تھی۔

دولت مشترکہ کے رکن ملکوں میں ۴۰ لاکھ افراد نابینا ہیں

راولپنڈی ۱۴ اکتوبر۔ دولت مشترکہ کے افریقہ ایشیا اور کیریبین کے ممالک میں تقریباً چالیس لاکھ نابینا افراد موجود ہیں۔ یہ بات دولت مشترکہ کی سوسائٹی فار بلائینڈ کی ایک حالیہ رپورٹ میں بتائی گئی ہے۔

درخواست ہائے دعا

امسال ہم سب بہن بھائیوں نے مختلف جماعتوں کے امتحان دیئے ہوئے ہیں بزرگان سلسلہ و احباب کرام سے نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مرزا سہیل حمید۔ ناظم آباد کراچی)

۲۔ میری اہلیہ اور میری بہو بیمار ہیں۔ ہر دو کی بیماری سے سخت پریشان ہوں بزرگان جماعت دونوں کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(عبد الرب غیرت انسپکٹر بیت المال)

۳۔ میری امی زینب خاتون صاحبہ بعارضہ دل و ذیابیطس قریباً ڈیڑھ ماہ سے بیمار ہیں احباب جماعت ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(امۃ النصیر بیگم۔ النصرت۔ ۲/۲۴۹ فیڈرل بی ایریا کراچی ۲۹۔)

۴۔ میری بچی عزیزہ عفت بعارضہ بخار شدید بیمار ہے اور سول ہسپتال پسرور میں برائے علاج داخل ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ عاجز کی بچی کو اللہ تعالیٰ تندرستی بخشے اور صحت والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین۔ (پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نوشہرہ ککے زئیاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ)

۵۔ میرے لڑکے رشید احمد صاحب کی شادی پر عرصہ پانچ سال گزر چکے ہیں مگر کوئی اولاد نہیں ہے احباب اولاد نرینہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(اللہ دتہ ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ جھنگ شہر)

۶۔ خاکسار کچھ عرصہ سے ذہنی طور پر پریشان ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد احمد سیکرٹری مال رنگڑھ محمد خان)

۷۔ مکرم حاجی محمد فاضل صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں نیز آپ کی اہلیہ صاحبہ بھی صحابیہ ہیں وہ ان دنوں پیرانہ سالی کی وجہ سے ضعف محسوس کرتی ہیں احباب کرام سے ہر دو کی شفائے کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (نیاز احمد)

کون سا نظام بہتر ہے

سوشلزم یا کیپٹل ازم

کارڈ آنے پر مفت ←←← پتہ صاف لکھیں

محمود احمد رستم ایڈووکیٹ۔ سمن آباد۔ لائل پور

عورتوں کی امراض کے لئے!

عورتوں کی جملہ امراض لیکوریا (سیلان الرحم) ماہواری کی بندش یا کثرت سے رحم کی کمزوری سے اسقاط کا خطرہ اور بانجھ پن کیلئے علی الترتیب لیکورین مینسلین، مینسلین، فیمسلین اور ٹریا کیورا لاثانی دوائیں ہیں۔

کیور ہیومیڈیسن کمپنی رجسٹرڈ نمبر ۲۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار۔ ربوہ

دعائے مغفرت

ہمارے ایک بزرگ مکرم چوہدری دیوان بخش صاحب نمبردار ۷۰ سال کی عمر میں ۵ راکتوبر کو بوقت ۵ بجے شام مختصر علالت کے بعد رحلت فرما گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور اپنے مقام قرب سے نوازے۔ آمین مرحوم نے نہایت مخلص اولاد چھوڑی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی نیکیوں کا وارث بنائے۔ (مشتاق احمد ملک)

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔

تم اللہ تعالیٰ کے ملنے کی خواہش کے تحت اسکا قرب حاصل کرنے کی پوری کوشش کرو

جب تمہاری محبت اپنے کمال کو پہنچ جائے گی تو اللہ تعالیٰ تمہیں اپنا قرب عطا کر دے گا

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ البقرہ کی آیت فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"ذکر کے معنے یاد کرنے کے ہوتے ہیں لیکن ہر یاد ایک ہی قسم کی نہیں ہوتی بلکہ الگ الگ رنگ اپنے اندر رکھتی ہے جس کے اندر طاقت نہیں ہوتی اس کی یاد صرف تمنا اور خواہش اور التجاء کا حکم رکھتی ہے جیسے ایک شخص کا رشتہ دار دور گیا ہوا ہو اور وہ اس کو یاد کرے تو چونکہ اُس میں طاقت نہیں ہوتی کہ اس کو بلا سکے۔ خواہ بسبب احتیاج کے خواہ بسبب مصالح کے اس لئے یہ یاد صرف التجاء اور خواہش ہی ہوگی۔ یا ایک بچہ جو پنگھوڑے میں پڑا ہوا اپنی ماں کو یاد کرتا اور روتا ہے تو اس کی یاد بھی صرف اس تمنا اور خواہش تک ہی محدود ہوتی ہے کہ اس کی ماں اُس کے پاس آئے اور اسے اپنی گود میں اٹھا لے۔ لیکن ایک یاد ایسے شخص کی ہوتی ہے جس میں کچھ طاقت تو ہوتی ہے لیکن پوری طاقت نہیں ہوتی۔ ایسا شخص اپنے مقصد کے حصول کے لئے کچھ کوشش بھی کرتا ہے جیسے بچہ جب بڑا ہو جاتا ہے اور چلنے پھرنے کے قابل ہو جاتا ہے اور اس وقت اپنی ماں کو یاد کرتا ہے تو وہ اپنی ماں سے ملنے کی صرف خواہش ہی نہیں کرتا بلکہ عملی طور پر اس کے لئے کوشش بھی کرتا ہے۔ پھر ایک یاد وہ ہے جو بادشاہ کے دل میں پیدا ہوتی ہے اور وہ اپنی رعایا کے کسی فرد کو یاد کرتا ہے ایسی صورت میں اسکی یاد التجاء نہیں ہوتی بلکہ ایک زبردست طاقت ہوتی ہے جس کے ذریعہ وہ دوسرے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے اور اس کی یاد عملاً پوری ہو جاتی ہے غرض جب ایک ادنیٰ آدمی بڑے کو یاد کرے تو اس کے یہ معنے ہوتے ہیں کہ وہ بڑا اُسے اپنے پاس بلا لے اور یہ التجاء ہوتی ہے لیکن جب بڑا آدمی ادنیٰ کو یاد کرے تو اس کے معنے اس کو بلانے کے ہوتے ہیں کیونکہ اس کے اندر ایک طاقت ہوتی ہے اس کی ایسی ہی مثال ہے جیسے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ جنتیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ (حٰم آیت ۳۲) یعنی جنت میں جو کچھ تمہارا جی چاہے گا تم کو ملے گا۔ اور جو کچھ تم مانگو گے وہ تم کو عطا کیا جائے گا۔ یہ خواہش بھی ایک طاقت اور قوت پر دلالت کرتی ہے کیونکہ اِدھر خواہش پیدا ہوگی اور اُدھر اللہ تعالیٰ اس خواہش کو پورا کرنے کا سامان پیدا فرما دے گا۔ دنیا میں اگر کسی کو کہا جائے کہ بادشاہ سلامت تمہیں یاد کرتے ہیں تو کیا مجال ہے کہ وہ فوراً اپنا کام نہ چھوڑ دے اور بادشاہ کی ملاقات کے لئے نہ چل پڑے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اگر میں نہ گیا تو میری خیر نہیں۔ پس اس یاد میں ایک زبردست کشش اور طاقت ہوتی ہے اور جسے یاد کیا جاتا ہے وہ اس کی طرف کھچا چلا جاتا ہے۔ پس اگر بادشاہ کی یاد عام یاد کے علاوہ معنی رکھتی ہے تو اللہ تعالیٰ کی یاد کے بھی اور معنی ہو سکتے ہیں۔ پس فَاذْكُرُونِي کے یہ معنے ہیں کہ تم میرے ملنے کی خواہش کرو مجھے یاد رکھو اور میرے قرب کے حصول کے لئے کوشش کرو اور جب تم ایسا کرو گے تو أَذْكُرْكُمْ میں بھی تمہیں یاد کروں گا۔ جس کے یہ معنے ہیں کہ تم میری طرف کھچے چلے آؤ گے۔ میرے قرب کے دروازے تمہارے لئے کھل جائیں گے۔ دنیا میں جب ایک معمولی بادشاہ بھی اس طرح یاد نہیں کرتا کہ وہ دوسرے کا نام لینا شروع کر دے تو خدا تعالیٰ کی یاد کے یہ معنے کس طرح ہو سکتے ہیں کہ وہ اس کے نام کا وظیفہ پڑھنے لگ جائے۔ پس أَذْكُرْكُمْ کے یہ معنے ہیں کہ تم ہمارے حضور کھچے چلے آؤ گے اور ہمارے مقربین میں شامل ہو جاؤ گے یہ مراد نہیں کہ ہم تمہارا نام لینے لگ جائیں گے عربی زبان میں بھی کہتے ہیں کہ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ يَذْكُرُكَ یعنی امیر المؤمنین آپ کو یاد فرماتے ہیں یہ اُس زمانہ میں جبکہ کسی کو پیغام دینا ہوتا تھا تو یہی الفاظ کہتے تھے اور اس سے مراد یہ نہیں ہوتی تھی کہ وہ اپنی جگہ بیٹھا رہے بلکہ مطلب یہ ہوتا تھا کہ تم فوراً ان کے حضور پہنچ جاؤ پس فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ کے یہ معنے ہیں کہ تم میرا قرب حاصل کرنے کی پوری کوشش کرو۔ جب تمہاری محبت اپنے کمال کو پہنچ جائے گی تو اس کے نتیجہ میں میں بھی تمہیں اپنا قرب دے دوں گا۔" (تفسیر کبیر سورۃ البقرہ صفحہ ۲۸۱/۲۸۲)

خدام الاحمدیہ کا ۲۷واں مرکزی سالانہ اجتماع

۱۷ راخاء سے شروع ہو رہا ہے،

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ افتتاح فرمائیں گے (انشاء اللہ)

ذکر الٰہی۔ اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں اور دینی تعلیم و تربیت کا انمول موقع

ربوہ —— خدام الاحمدیہ کا ستائیسواں مرکزی سالانہ اجتماع ذکر الٰہی، عاجزانہ دعاؤں اور انابت الی اللہ کی مخصوص روایات کے ساتھ ۱۷ راخاء (اکتوبر) بروز جمعہ ربوہ کی مقدس سرزمین میں شروع ہو رہا ہے امسال اجتماع جیسا کہ قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے مسجد اقصیٰ سے ملحقہ میدان میں ہو رہا ہے اس روز صبح ۸ بجے سے ۱۱ بجے تک خدام مقام اجتماع میں اپنے خیمے نصب کریں گے۔ تین بجے بعد نماز جمعہ اجتماع کا افتتاحی اجلاس شروع ہوگا انشاء اللہ العزیز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خدام کو اپنے افتتاحی خطاب سے نواز کر اجتماعی دعا کے ساتھ افتتاح فرمائیں گے۔ یہ اجتماع خدام کے لئے ذکر الٰہی اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں نیز دینی اور جماعتی تعلیم و تربیت کے ایک انمول موقع کی حیثیت رکھتا ہے اس میں نوجوانوں کو پنجگانہ نماز با جماعت کے علاوہ رات کی خاموش گھڑیوں میں نماز تہجد ادا کرنے قرآن مجید احادیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پر معارف درسوں اور علمائے سلسلہ کی ایمان افروز تقاریر سے فیضیاب ہونے۔ علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں شریک ہو کر روح مسابقت کا مظاہرہ کرنے اور اس طرح خدمت دین اور خدمت اسلام کے عزائم سے مالا مال ہونے کی توفیق ملتی ہے —— ذکر الٰہی عاجزانہ دعاؤں اور دینی تعلیم و تربیت کے اس انمول موقع سے ہر خادم کو فائدہ اٹھانا چاہئیے اور اجتماع میں شرکت کے لئے دیوانہ وار مرکز سلسلہ میں آ جمع ہونا چاہئیے۔ اللہ تعالیٰ جملہ خدام کو اسکی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

اعلان نکاح

میری نواسی عزیزہ رفعت ناہید بنت چوہدری منیر احمد صاحب آف کھیوہ ۱۶ ر ب ضلع لائل پور کا نکاح ۶ر اکتوبر ۶۹ء کو ہمراہ عزیزہ چوہدری عبدالمجید صاحب بھٹی ولد چوہدری اللہ دتہ صاحب مرحوم ساکن بھوڑ ضلع شیخوپورہ مبلغ دو ہزار روپیہ حق مہر پر حسب ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری نے مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر پہلو سے بہت بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(کیپٹن ڈاکٹر غلام محمد چک جھبر ۱۱۷ - ضلع شیخوپورہ)

درخواست دعا

میرا لڑکا ممتاز حسین کئی روز سے بعارضہ بخار شدید بیمار ہے تاحال صحت نہیں ہوئی احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو صحت کاملہ عاجلہ سے نوازے اور ہماری پریشانی کو دور فرمائے۔ (محمد حسین خادم مسجد مبارک ربوہ)

۲۔ خاکسار کئی سالوں سے مشکلات اور پریشانیوں میں پھنسا ہوا ہے۔ بزرگان سلسلہ و جملہ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ میری جملہ مشکلات اور پریشانیوں کو اپنے فضل سے دور فرمائے (شیخ محمود احمد سعید دار الصدر جنوبی ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر
ایل ۵۲۵۴